

برآمد کنندگان کو 17.5 ارب روپے کے رینڈرز کر دیے، رزاق داؤد

میٹ اور پولٹری کی برآمدات میں 54 فیصد، سمندری خوراک کی برآمدات میں 34 فیصد اضافہ ہوا

کراچی (بڑنس روپورٹ) وفاقی مشیر تجارت رزاق داؤد نے برآمد کنندگان کو رینڈرز نہ دیے جانے کے تاثر کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا کہ حقیقت میں ایسا نہیں ہے بلکہ برآمد کنندگان کو 17.5 ارب روپے کے رینڈرز کے گھر میں اور رواں ماہ ٹیکٹائنگ کے علاوہ بھی رینڈرز جاری کیے جائیں گے۔ بخت کو کراچی چیمبر آف کامرس میں تاجر و صنعتکاروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 5 سیکنڈ برآمدی شعبوں کی صرف باتیں کی جاتی ہیں لیکن ہمیں ان شعبوں سیاگے بڑھتا ہے۔ میٹ اور پولٹری کی برآمدات میں 54 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ذیٹاکی جائج پر تال کی بعد معلوم ہوا کہ پاکستان سے میٹ اور پولٹری سعودی عرب اور یوائے ای کو برآمد کیا جا رہا ہے جبکہ چین کو 60 ٹن سمندری خوراک برآمد کی جا رہی ہے۔ سمندری خوراک کی برآمدات میں 34 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا لیں ایم ای سیکنڈ کی ترقی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذی جی ٹی او میں جعلی چیبرز اور تجارتی تنظیموں کی رجسٹریشن درست ثابت ہوئی۔ تنظیموں کی جعلی رجسٹریشن میں بڑنس میں ہی ملوث ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کائن اند سٹری کو تباہی سے دوچار کروایا گیا ہے لیکن یہ بھی دیکھنا ہو گا کہ کتنی کافی کائن اند سٹری رجسٹری ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کون سا تیر مار لیا۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے برآمدات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس بات پر بھی توجہ دی جائے کہ پوری دنیا میں برآمدات میں کمی ہوئی ہے۔ پاکستانی مصنوعات کی برآمدات جنم میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ سب سے زیادہ چھوٹے پیانے کی صنعتوں کو سپورٹ دیتی ہے۔ ہماری پالیسی ہے کہ برآمدات میں کسی قسم کی ذیوٹی نہیں ہونا چاہیے اس کے لیے ایف بی آر کے ساتھ بھی بیٹھ کر پلان ترتیب دیا جا رہا ہے۔ 12 ماہ سے معیشت کو بڑے چیلنجز کا سامنا تھا اور ماہانہ 2 ارب ڈالر کا خسارہ تھا۔ چیلنجز سے منہنے کے لیے اہم فیصلے کیے تو کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی آتا شروع ہوئی ملکی زر مبادلہ کے زخاڑ بڑھ رہے ہیں۔ پہلے زر مبادلہ کے زخاڑ 11 ارب ڈالر تھے جو بڑھ کر 18 ارب ڈالر سے بھی بڑھ گئے ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بی ایم جی کے چیئرمین سراج قاسم تیلی نے کہا کہ تجارت و صنعت سے متعلق پالیسیاں جب ہم آہنگ نہیں ہیں تو ترقی کیسے ہو گی، وزیر اعظم عمران خان ہم آہنگ پالیسیاں متعارف کرائیں۔ وزرات خزانہ کی ایک سمت ہے جبکہ اٹیٹ پینک کی دوسری سمت ہے۔ وزیر اعظم کہتے ہیں کہ 2020 ترقی کا سال ہو گا لیکن رضا باقر بیٹھے رہے تو جی ڈی پی نمواں کے تین سال 3 فیصد سے زائد نہیں ہو گی۔